بسم اللہ الرحمن الرحیم

छे सिफात हिंन्दी

# چھ صفات
# اُردو ، ہندی

جمع و ترتیب - مسعود اعجازی اورنگ آبادی

اللہ کے راستے میں نکل کر چند صفات پر عملی مشق کرائی جاتی ہے جس سے دین پر چلنا آسان ہو جاتا ہے۔ (1) ایمان (2) نماز (3) علم و ذکر (4) اکرام مسلم (5) اخلاص نیت (6) دعوت و تبلیغ

## پہلی صفت ہے ایمان

■ ایمان کے بول ہے ؛ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

اس کا مطلب ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

■ ایمان کا مقصد : یہ ہے کہ ہمارے دلوں کا یقین صحیح ہو جائے کہ کرنے دھرنے والی ذات اللہ کی ہے اور حضرت محمد ﷺ کے طریقوں میں 100 فیصد کامیابی ہے۔

■ جنت میں جانے کے لیے ایمان کا ہونا شرط ہے جہنم سے بچنے کے لیے ایمان کا ہونا شرط ہے اور نیک عمل کی قبولیت کے لیے بھی ایمان کا ہونا شرط ہے۔

■ جس طرح اللہ کی ذات وراءُ الوَری ہے اسی طرح ایمان کی بھی کوئی حد نہیں ہے کوئی شخص اپنا ایمان بنانے کے لیے موت تک بھی لگارہے تو ایمان کے کامل درجے تک نہیں پہنچ سکتا۔

■ ایمان کی حقیقت یہ ہے کہ انسان یہ یقین رکھے کہ ساری قدرت اللہ کے ہاتھ میں ہے، وہی پیدا کرنے والا،اور پالنے والاہے۔ نفع و نقصان،عزت و ذلت، زندگی و موت ، سب اسی کے حکم سے ہے۔ جب یہ یقین دل میں جم جاتا ہے تو انسان کسی سے نہیں ڈرتا، سوائے اللہ کے۔

■ ایمان ہر نیک عمل کی جڑ ہے۔اگر ایمان مضبوط ہےتو زندگی سیدھی راہ پر چلتی ہے، اور اگر ایمان کمزور ہو جائے تو انسان گمراہی میں پڑ جاتا ہے۔ اس لیے ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ اپنے ایمان کی حفاظت کرے، اسے بڑھانے کی کوشش کرے اور دوسروں کو بھی ایمان کی دعوت دے۔

2

# دوسری صفت ہے نماز

(ایمان کے بعد سب سے اہم عمل نماز ہے۔)

■ نماز کا مقصد ہے کہ ہماری زندگی صفت صلوۃ پر آجائے صفت کہتے ہیں عادت کو اور صلاۃ کہتے ہیں نماز کو ، یعنی جس طرح ہم نماز میں اللہ اور رسول کے احکامات کے پابند رہتے ہیں اسی طرح ہم پوری زندگی میں اللہ اور رسول کےاحکامات کے پابند بن جائیں۔

■ دل سے تمام مخلوق کے نکل جانے کا نام ایمان ہے اور مخلوق سے نکل کر اللہ کی بارگاہ میں آنے کا نام نماز ہے۔

■ نماز حضور ﷺ کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے ، نماز مومن کا نور ہے ، نماز افضل جہاد ہے۔ نماز شیطان کا منھ کالا کرتی ہے ، نماز دین کا ستون ہے ، جس طرح بدن کے لیے سر کا ہونا ضروری ہے اسی طرح مسلمان کے لیے نماز پڑھنا ضروری ہے۔

■ اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں بار بار نماز کا حکم دیا ہے۔ نماز ایسی عبادت ہے جو ہر بالغ مسلمان پر دن میں پانچ وقت فرض ہے۔

■ نماز انسان کو برائیوں اور گناہوں سے روکتی ہے۔ نماز دل کو سکون بخشتی ہے، نماز ایک ایسی عبادت ہے جو ایمان کو مضبوط کرتی ہے، گناہوں کو مٹاتی ہے، اور بندے کو اللہ کے قریب کرتی ہے۔ جو بندہ نماز کی پابندی کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی دنیا اور آخرت دونوں سنوار دیتا ہے۔

لہٰذا ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ پانچ وقت کی نماز پابندی سے ادا کرے اور دوسروں کو بھی نماز کی دعوت دے۔

3

## تیسری صفت ہے : علم و ذکر

(نماز کے صحیح ہونے کے لیے علم کا ہونا ضروری ہے)

- علم کا مقصد یہ ہے کہ ہمیں حلال اور حرام کی پہچان ہو جائے۔
- علم اتنا قیمتی ہے کہ اگر کوئی شخص علم دین سیکھنے کیلیے اللہ کے راستے میں نکلتا ہے تو اسکے لیے چرندے پرندے جنگلی جانور حتیٰ کہ سمندر کی مچھلیاں دعائے مغفرت کرتے ہیں۔
- علم دو طرح کا ہے ایک فضائل والا دوسرا مسائل والا ، فضائل والے علم سے عمل کا شوق پیدا ہوگا ، اور مسائل والے علم سے ہمارا عمل درست ہوگا۔
- فضائل والا علم کتابوں سے حاصل کرے اور مسائل والا علم (اپنے مسلک کے معتبر) علمائے سے پوچھ پوچھ کر حاصل کریں اور دعا کے ذریعہ نفع والا علم اللہ سے مانگیں۔

## دوسرا ہے ذکر

ذکر کا مقصد ہے ہمیں اللہ کا دھیان نصیب ہو جائے۔

- ذکر کی فضیلت: مخلوق کی مشغولی چاہے جائز ہی کیوں نہ ہو ہمارے دلوں پر اثر کرتی ہے اسی اثر کا نام غفلت ہے اگر اس غفلت کے پردے کو وقت سے پہلے نہیں ہٹایا گیا تو ہمارے دل پتھر سے بھی زیادہ سخت ہو جائیں گے پھر اس پر حق بات اثر نہیں کریں گے ، اس غفلت کے پردے کو ہٹانے کے لیے ہمیں اللہ کا ذکر کرنا بہت ضروری ہے۔
- ایک حدیث کا مفہوم ہے جو اللہ کا ذکر کرتا ہے وہ زندے کی طرح ہے اور جو ذکر نہیں کرتا وہ مردے کی طرح ہے۔
- یہ ذکر والی صفت ہماری زندگی میں آئے اس کے لیے تین لائن کی محنت ہے ، امت میں چل پھر کر ذکر کی خوب دعوت دیں ، قران پاک کی تلاوت کریں ، مسنون دعاؤں کا اہتمام کریں اور دعاؤں کے ذریعے اللہ کے دھیان کو مانگے۔

4

# چوتھی صفت ہے اکرام مسلم

(عبادات کے ساتھ حسنِ اخلاق بھی ضروری ہے)

■ اکرامِ مسلم کا مقصد یہ ہے کہ حضور پاک ﷺ کے نورانی اخلاق ہماری زندگی میں آجائے۔

■ اکرام مسلم میں دو باتیں ہیں،ایک ہے ہمارے اخلاق،دوسرے ہیں ہمارے معاملات

■ ہمارے اخلاق اچھے ہوں گے تو امت میں جوڑ پیدا ہوگا ، ہمارے معاملات اچھے ہوں گے تو غیروں کو اسلام میں آنے کی راہ کھلے گی۔

■ اکرام مسلم والی صفت ہماری زندگی میں آجائے اس کے لیے تین لائن کی محنت ہے۔ (1) امت میں چل پھر کر اکرام مسلم کی خوب دعوت دیں۔ (2) بڑوں کی عزت کریں چھوٹوں پر شفقت کریں ماں باپ کی خدمت کریں علمائے دین کی قدر کریں سلام کو عام کریں ، اللہ کی مخلوق پر رحم کریں (3) اکرام مسلم والی صفت کو دعا کے ذریعے اللہ تعالی سے خوب مانگے۔

5

# پانچویں صفت ہے : اخلاص نیت

(ہر نیک کام میں اخلاص کا ہونا ضروری ہے)

■ اخلاص نیت کا مقصد ہے : ہم جو بھی نیک عمل کریں خالص اللہ تعالی کیلیے کریں۔

■ ہم جو بھی چھوٹے بڑے عمل کرتے ہیں علماء کرام بتا دیں گے کہ کیا صحیح ہے اور کیا غلط ہے، لیکن اخلاص کا فیصلہ تو اللہ تعالی فرمائیں گے ، اور اس دن فرمائیں گے جس دن عمل کرنے کا موقع ہاتھ سے نکل چکا ہوں گا ، یعنی قیامت کے دن۔

■ اگر کسی بھی نیک عمل میں ریا یعنی دکھلاوا ہوگا تو وہ عمل مردود کردیا جائے گا ، اس لیے ہر عمل میں اخلاص کا ہونا ضروری ہے۔

■ اخلاص والی صفت ہماری زندگی میں آجائے اس کے لیے تین لائن کی محنت ہے۔ (1) امت میں چل پھر کر اخلاص کی خوب دعوت دے (2) ہم جو بھی نیک عمل کریں اس میں تین مرتبہ اپنی نیت کو ٹٹولے شروع میں درمیان میں آخر میں کہ ہم یہ عمل کس کے لیے کر رہے ہیں؟ اگر اللہ کے لیے ہے تو شکر کریں اور اگر دکھلاوے کے لیے ہے تو استغفار کر کے نیت کو درست کر لے۔ (3) دعا کے ذریعے اخلاص والی صفت کو اللہ سے خوب مانگے۔

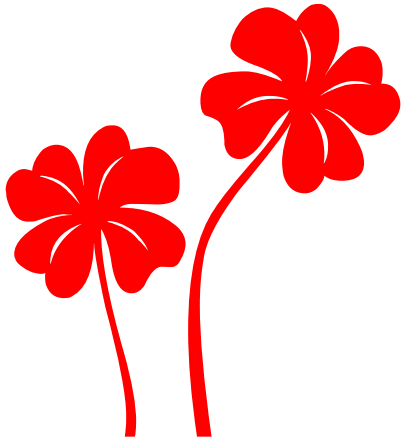

6

# چھٹی صفت ہے : دعوت و تبلیغ

■ دعوت و تبلیغ کا مقصد ہے کہ ہماری جان مال کا صحیح استعمال ہو جائے۔

■ اگر ہم اسلام کا مطالعہ کریں گے تو پتہ چلے گا کہ اللہ کے نبی نے اور صحابہ نے اپنی جان مال کو اللہ کے دین پر لگایا ہے۔

■ قرآن کی آیت کا مفہوم ہے کہ اللہ تعالی نے ایمان والوں کی جان اور مال کو جنت کے بدلے خرید لیا ہے ، یہ جان اور مال اللہ کی امانت ہے اس کا صحیح استعمال ہو اس کے لیے ہمیں اللہ کے راستے میں نکلنا ہوگا۔

■ دعوت والی صفت ہماری زندگی میں آجائے اس کے لیے تین لائن کی محنت ہے ، (1) امت میں چل پھر کر اللہ کے راستے میں نکلنے کی خوب دعوت دے (2) زندگی کی پہلی مشغولی میں چار مہینے لگائے ، پھر سالانہ 40 دن ، مہینے کے تین دن اور مقامی پانچ کام کریں۔ (3) دعا کے ذریعے سے دعوت والی صفت کو اللہ سے خوب مانگے۔

अल्लाह के रास्ते में निकलकर चंद सिफ़ात पर अमली मश्क कराई जाती है, जिससे दीन पर चलना आसान हो जाता है। छह सिफ़तें ये हैं — (1) ईमान (2) नमाज़ (3) इल्म और ज़िक्र (4) इकराम-ए-मुस्लिम (5) इख़लास-ए-नीयत (6) दावत व तबलीग.

## पहेली सिफत है ईमान

- ईमान के बोल हैं : "ला इलाहा इल्लल्लाह मुहम्मदुर्रसूलुल्लाह" इसका मतलब है — अल्लाह के सिवा कोई माबूद नहीं, हज़रत मुहम्मद ﷺ अल्लाह के रसूल हैं।
- ईमान का मकसद : यह है के हमारे दिलों का यक़ीन सही हो जाए — के करने-धरने वाली ज़ात सिर्फ़ अल्लाह की है, और हज़रत मुहम्मद ﷺ के तरीक़ों में 100 फ़ीसद कामयाबी है।
- जन्नत में जाने के लिए ईमान का होना ज़रूरी है, जहन्नम से बचने के लिए ईमान का होना ज़रूरी है, और नेक अमल की क़बूलियत के लिए भी ईमान का होना ज़रूरी है।
- जिस तरह अल्लाह की ज़ात वराउल-वरा है, उसी तरह ईमान की भी कोई हद नहीं। अगर कोई इंसान अपनी पूरी ज़िंदगी ईमान बनाने में लगा रहे, तब भी वह ईमान के कामिल दर्जे तक नहीं पहुँच सकता।
- ईमान की हकीकत ये है के इंसान ये यक़ीन रखे के सारी क़ुदरत अल्लाह के हाथ में है _ वही पैदा करने वाला और पालने वाला है। नफ़ा-नुक़सान, इज़्ज़त-ज़िल्लत, ज़िंदगी-मौत _ सब उसी के हुक्म से है। जब ये यक़ीन दिल में जम जाता है, तो इंसान किसी से नहीं डरता, सिवाय अल्लाह के।
- ईमान हर नेक अमल की जड़ है। अगर ईमान मज़बूत है तो ज़िंदगी सीधी राह पर चलती है, और अगर ईमान कमज़ोर हो जाए तो इंसान गुमराही में पड़ जाता है। इसलिए हर मुसलमान का फ़र्ज़ है के वो अपने ईमान की हिफ़ाज़त करे, उसे बढ़ाने की कोशिश करे और दूसरों को भी ईमान की दावत दे।

2

## दूसरी सिफ़त है नमाज़

(ईमान के बाद सबसे अहम अमल नमाज़ है।)

■ नमाज़ का मक़सद ये है के हमारी ज़िंदगी में सिफ़ते सलात आ जाए। "सिफ़त" कहते हैं आदत को और "सलात" कहते हैं नमाज़ को , यानी जिस तरह हम नमाज़ में अल्लाह और रसूल के हुक्मों के पाबंद रहते हैं, उसी तरह हमें पूरी ज़िंदगी में अल्लाह और रसूल के हुक्मों के पाबंद बन जाना चाहिए।

■ दिल से तमाम मख़लूक़ के निकल जाने का नाम ईमान है, और मख़लूक़ से निकलकर अल्लाह की बारगाह में आने का नाम नमाज़ है।

■ नमाज़ हज़रत मुहम्मद स.अ.व की आँखों की ठंडक है, नमाज़ मोमिन का नूर है, नमाज़ अफ़ज़ल जिहाद है, नमाज़ शैतान का मुँह काला करती है, नमाज़ दीन का सुतून है , जिस तरह जिस्म के लिए सर का होना ज़रूरी है, उसी तरह मुसलमान के लिए नमाज़ पढ़ना ज़रूरी है।

■ अल्लाह तआला ने क़ुरआने मजीद में बार-बार नमाज़ का हुक्म दिया है। नमाज़ ऐसी इबादत है जो हर बालिग़ मुसलमान पर दिन में पाँच वक़्त फ़र्ज़ है।

■ नमाज़ इंसान को बुराइयों और गुनाहों से रोकती है। नमाज़ दिल को सुकून देती है, ये एक ऐसी इबादत है जो ईमान को मज़बूत करती है, गुनाहों को मिटाती है और बंदे को अल्लाह के क़रीब करती है। जो बंदा नमाज़ की पाबंदी करता है, अल्लाह तआला उसकी दुनिया और आख़िरत दोनों सँवार देता है।

■ लिहाज़ा हर मुसलमान का फ़र्ज़ है के वो पाँच वक़्त की नमाज़ पाबंदी से अदा करे और दूसरों को भी नमाज़ की दावत दे।

3

## तीसरी सिफत है : इल्म व ज़िक्र

(नमाज़ के सही होने के लिए इल्म का होना ज़रूरी है)

- इल्म का मक़सद ये है के हमें हलाल और हराम की पहचान हो जाए।
- इल्म इतना क़ीमती है के अगर कोई शख़्स इल्मे दीन सीखने के लिए अल्लाह के रास्ते में निकलता है, तो उसके लिए चरिंदे परिंदे, जानवर, यहाँ तक कि समंदर की मछलियाँ भी दुआएँ करती हैं।
- इल्म दो तरह का होता है_एक फ़ज़ाएल वाला और दूसरा मसाइल वाला। , फ़ज़ाएल वाले इल्म से अमल का शौक़ पैदा होता है, और मसाइल वाले इल्म से हमारा अमल दुरुस्त होता है।
- फ़ज़ाएल वाला इल्म किताबों से हासिल करें और मसाइल वाला इल्म (अपने मस्लक के मुअतबर) उलमा से पूछ-पूछ कर हासिल करें , और दुआ के ज़रिए नफ़े वाला इल्म अल्लाह से माँगें।
- **दूसरा है ज़िक्र:ज़िक्र का मक़सद ये है के हमें अल्लाह का ध्यान नसीब हो जाए।**

• ज़िक्र की फ़ज़ीलत : मख़लूक़ की मशग़ूलियत चाहे जाएज़ ही क्यों न हो, हमारे दिल पर असर करती है। उसी असर को ग़फ़लत कहते है , अगर इस ग़फ़लत के पर्दे को वक्त से पहले हटाया नहीं गया तो हमारा दिल पत्थर से भी ज़्यादा सख़्त हो जाएँगा,फिर उन पर हक़ बात असर नहीं करेगी, इस ग़फ़लत के पर्दे को हटाने के लिए हमें अल्लाह का ज़िक्र करना बहुत ज़रूरी है।

- एक हदीस का मफहूम है जो अल्लाह का ज़िक्र करता है वो ज़िंदे की तरह है, और जो ज़िक्र नहीं करता वो मुरदे की तरह है

• यह ज़िक्र वाली सिफ़त हमारी ज़िंदगी में आए, इसके लिए तीन लाइन की मेहनत है — (1) उम्मत में चल-फिर कर ज़िक्र की दावत दें, (2) कुरआन पाक की तिलावत करें , मस्नून दुआओं का एहतेमाम करें, (3) और दुआओं के ज़रिए अल्लाह का ध्यान माँगें...!

4

## चौथी सिफत है—इकरामे मुस्लिम

(इबादत के साथ हुस्ने अख़लाक़ भी ज़रूरी है)

- "इकरामे मुस्लिम" का मक्सद ये है के हज़रत मुहम्मद स.अ.व के नूरानी अख़लाक़ हमारी ज़िंदगी में आ जाएँ।
- "इकरामे मुस्लिम" में दो बातें हैं — एक हमारे अख़लाक़ , और दूसरी हमारे मामलात
- अगर हमारे अख़लाक़ अच्छे होंगे तो उम्मत में जुड़ाव पैदा होगा, और अगर हमारे मामलात अच्छे होंगे तो ग़ैरो के लिए इस्लाम में आने की राह खुलेंगी।
- "इकरामे मुस्लिम" वाली सिफत हमारी ज़िंदगी में आजाए इसके लिए तीन लाइन की मेहनत करनी है,

(1) उम्मत में चल फिरकर "इकरामे मुस्लिम" की खूब दावत दें।

(2) बड़ों की इज़्ज़त करें, छोटों पर शफ़्क़कत करें , माँ-बाप की ख़िदमत करें, उलमा की कद्र करें, सलाम को आम करें, और अल्लाह की मख़लूक़ पर रहम करें।

(3) "इकरामे मुस्लिम" की ये सिफ़त अल्लाह तआला से दुआ के ज़रिए खूब माँगें।

5

## पाँचवीं सिफत है : इख़लासे नीयत

(हर नेक काम में इख़लास का होना ज़रूरी है)

■ "इख़लासे नीयत" का मक्सद ये है के हम जो भी नेक अमल करें, वह सिर्फ़ और सिर्फ़ अल्लाह तआला के लिए करें।

■ हम जो भी छोटे या बड़े अमल करते हैं, उलमा-ए-किराम बता देंगे के क्या सही है और क्या ग़लत — लेकिन "इख़लास" का फ़ैसला तो अल्लाह तआला ही करेंगे,और वो भी उसदिन जब अमल करने का मौक़ा हाथ से निकल चुका होगा, यानी क़यामत के दिन।

■ अगर किसी भी नेक अमल में रिया यानी दिखावा होगा, तो वह अमल रद्द कर दिया जाएगा। इसलिए हर अमल में इख़लास का होना ज़रूरी है।

■ "इख़लास" वाली सिफत हमारी ज़िंदगी में लाने के लिए तीन लाइन की मेहनत है

(1) उम्मत में चल फिरकर "इख़लास" की खूब दावत दें

(2) हम जो भी नेक अमल करें, उसमें तीन बार अपनी नीयत को टटोलें — शुरू में, बीच में और आख़िर में_के ये अमल किसके लिए है? अगर अल्लाह के लिए है तो शुक्र अदा करें, और अगर दिखावे के लिए है तो इस्तग़फ़ार करके नीयत को दुरुस्त करें।

(3) दुआ के ज़रिए "इख़लास" की ये सिफ़त अल्लाह से खूब माँगें।

6

## छठी सिफत है : दावत व तबलीग़

- "दावत व तबलीग़" का मक्सद ये है के हमारी जान और माल का सही इस्तेमाल हो जाए।
- अगर हम इस्लाम का मुताला करेंगे तो हमें मालूम होगा के अल्लाह के नबी स.अ.व और सहाबा ने अपनी जान और माल को अल्लाह के दीन पर खर्च किया है।
- क़ुरआन की आयत का मफहू है के अल्लाह तआला ने ईमान वालों की जान और माल को जन्नत के बदले खरीद लिया है। यह जान और माल अल्लाह की अमानत है — इसका सही इस्तेमाल हो, इसके लिए हमें अल्लाह के रास्ते में निकलना होगा।
- "दावत व तबलीग " की ये सिफत हमारी ज़िंदगी में लाने के लिए तीन लाइन की मेहनत करना है

(1) उम्मत में चल फिर कर अल्लाह के रास्ते में निकलने की खूब दावत दें।

(2) ज़िंदगी की पहली मशग़ूलि में चार महीने लगाएँ, फिर हर साल 40 दिन, हर महीने 3 दिन और मकामी पांच काम पाबंदी से करें

(3) दुआ के ज़रिए "दावत" की यह सिफ़त अल्लाह से खूब माँगें।